بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

ختم نبوت کے سلسلہ میں جو تحریک ملک میں چل رہی ہے وہ اپنے اثر اور وسعت کی بنا پر پاکستان کی تاریخ کا منفرد اور بے مثال واقعہ ہے کہ اتنا عرصہ گذر جانے کے باوجود نہ اس نے تشدد کی راہ اختیار کی اور نہ ہی تخریب کی ـــــ اور حکومت کے تمام ارادوں اور کوششوں کے باوصف تین مہینے کا طویل سفر طے کرنے کے باوجود نہ اس کی شدت میں کمی آئی، نہ حدت میں سردی!

پاکستان کے تمام مسلمان شہریوں نے بلا استثناء بھرپور انداز سے اس تحریک کا ساتھ دیا، دے رہے ہیں اور دیتے رہیں گے ـــــ ان شاء اللہ!

اب حکومت نے جوش و خروش، جذبے اور ولولے کو دیکھ کر یہ اعلان کیا ہے کہ ۷ ستمبر کو اس مسئلے کے آخری حل کا اعلان کر دیا جائے گا۔

سات ستمبر کوئی دور نہیں، عوام بے تابی کے ساتھ اس تاریخ کے منتظر ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ دن پاکستان کے مسلمانوں کے لئے خوشخبری اور مسرت کا پیغام بر ہوگا بشرطیکہ حکمرانوں نے اپنی نامعلوم مصلحتوں کی بنا پر . . . مسلمانوں کے واضح مطالبات سے گریز نہ کیا اور فرار کی راہ اختیار نہ کی ـــــ اور اگر ایسا ہوا تو شاید یہ ملک و ملت کے لئے بدقسمتی کا ایک نیا باب ہوگا۔

ہم اس موقع پر حکمران طبقہ سے یہ گذارش کئے بغیر نہیں سکتے کہ خدارا وہ اپنے مخصوص مفادات کی خاطر مسلمانوں کے عظیم الشان جذبات کی پائمالی کی کوشش نہ کرے جو ان کے دلوں میں سرور کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت، شیفتگی اور وابستگی کی بنا پر پیدا ہوئے اور جنہیں مرزائیوں

کی اقتصادی اور عسکری بالادستی اور بالاتری کے مذموم منصوبوں نے اور زیادہ آنچ دی ہے کیونکہ اگر یہ جذبات مچل گئے تو پھر ان پر کنٹرول کرنا مشکل ہوگا۔

ہم واضح طور پر یہ بات کہنے کی جسارت کرتے ہیں کہ مسلمانانِ پاکستان مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے فروتر کسی بھی قانون، آئین اور بل کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اگر آئین میں اس مسئلے کو مبہم طور پر درج کرنے کی کوشش کی گئی یا کسی اور راستے سے اس غیر مبہم مطالبے کو ٹالنے کی کوشش ہوئی تو یہ بات ملک، ملت اور حکومت کے لئے کسی صورت بھی مفید ثابت نہ ہوگی۔

۷ ستمبر کو جہاں اس آئینی مسئلے کا تصفیہ ہو جانا چاہیئے، وہاں انتظامی طور پر بھی مرزائیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹانے اور ربوہ کو کھلا شہر قرار دینے اور ناصر احمد کی گرفتاری کا اعلان بھی کر دینا چاہیئے کہ اس سے مسلمانوں کے مجروح دلوں کا مداوا ہوگا۔

اگر آپ . . .

. . . . خریدار ہیں تو کم از کم "ترجمان الحدیث" کا ایک اور خریدار ضرور بنائیں۔

. . . . صاحبِ علم و فضل ہیں اور قدرت نے آپ کو اس کے اظہار و بیان کا سلیقہ بھی ودیعت فرمایا ہے تو اپنے رشحاتِ قلم سے "ترجمان الحدیث" کے صفحات کو مزین فرمائیں تاکہ زیادہ بہتر طریقہ سے خدمتِ دینِ حقہ کا فریضہ سر انجام دیا جا سکے۔

. . . . صاحبِ حیثیت ہیں تو غریب طالب علموں کو اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کر کے "ترجمان الحدیث" کے مطالعہ کا موقع بہم پہنچائیں۔

. . . . صاحبِ تجارت ہیں یا کاروبار کرتے ہیں تو اپنی مصنوعات وغیرہ کا اشتہار "ترجمان الحدیث" میں دیکر نہ صرف اپنی تجارت کو فروغ دیں بلکہ عند اللہ بھی ماجور ہوں کیونکہ ہمارا یہ دعوٰی تو نہیں کہ سب سے بڑھ کر خدمتِ دین ہم کر رہے ہیں تاہم اس میں شبہ نہیں کہ الحاد اور لادینیت کے اس دور میں احکامِ خداوندی (ایک ماہنامے کے ذریعہ) لوگوں تک پہنچانا ایک بہت بڑی خدمت ہے اور اس سلسلہ میں ہمیں آپکا بھرپور تعاون درکار ہے۔ - ساجد